4 اگست 2014ء

ایس بی پی بی ایس سی نے رمضان المبارک 2014ء کے دوران 154 ارب روپے مالیت کے نئے کرنسی نوٹ جاری کیے

عیدالفطر 2014ء کے موقع پر نئے کرنسی نوٹوں کے لیےعوام کی بلند طلب کو پورا کرنے کی خاطر ایس بی پی بی ایس سی نے ملک بھر میں کمرشل بینکوں کی برانچوں کے بڑے نیٹ ورک کو بھرپور انداز میں استعمال کیا اور تمام کمرشل بینکوں کو بڑی تعداد میں نئے کرنسی نوٹ جاری کیے گئے۔

اس کے علاوہ ایس بی پی بی ایس سی نے کمرشل بینکوں کی 150 نامزد برانچوں میں اپنے کاؤنٹرز بھی قائم کیے تھے جہاں سے عوام کو نئے کرنسی نوٹ جاری کیے گئے۔ان برانچوں کا انتخاب پورے پاکستان سے کیا گیا تھا اور زیادہ سے زیادہ جغرافیائی کوریج اور عوام کی رسائی کو یقینی بنایا گیا۔

اس موقع پر نئے بینک نوٹوں کے لیے بلند طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے اور عوام کو نئے نوٹوں کی فراہمی میں سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے ملک کے مختلف علاقوں میں واقع 16 فیلڈ دفاتر نے رمضان المبارک کے آخری تین روز میں اپنے کاؤنٹرز سے عوام کو نئے کرنسی نوٹ جاری کیے۔اس بندوبست کے تحت عوام کو کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ/اسمارٹ کارڈ دکھانے پر فی کس 20 ہزار روپے مالیت کے نوٹ دیے گئے۔

چھوٹی مالیت کے کرنسی نوٹوں کے متعلق عوام کی طلب پورا کرنے کے علاوہ ایس بی پی بی ایس سی دفاتر نے کمرشل بینکوں کو 500 روپے اور اس سے زائد مالیت کے کرنسی نوٹ بھی بھاری مقدار میں جاری کیے تاکہ عید کی چھٹیوں کے دوران اے ٹی ایم مشینوں کے بلاتعطل آپریشن کو یقینی بنایا جاسکے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے مذکورہ بالا بندوبست کے تحت مجموعی طور پر جاری کردہ نئے کرنسی نوٹوں کی مالیت 154 ارب روپے رہی۔جس میں 100 روپے نوٹ سے کم مالیت کے نوٹوں کی مد میں 31 ارب روپے جبکہ 123 ارب روپے کے دیگر کرنسی نوٹ جاری کیے گئے۔تاکہ کمرشل بینکوں کی اے ٹی ایم ضروریات پوری کی جاسکیں۔یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ عیدالفطر 2013ء کے دوران مجموعی طور پر 139 ارب روپے کے کرنسی نوٹ جاری کیے گئے تھے۔

☆☆☆☆☆